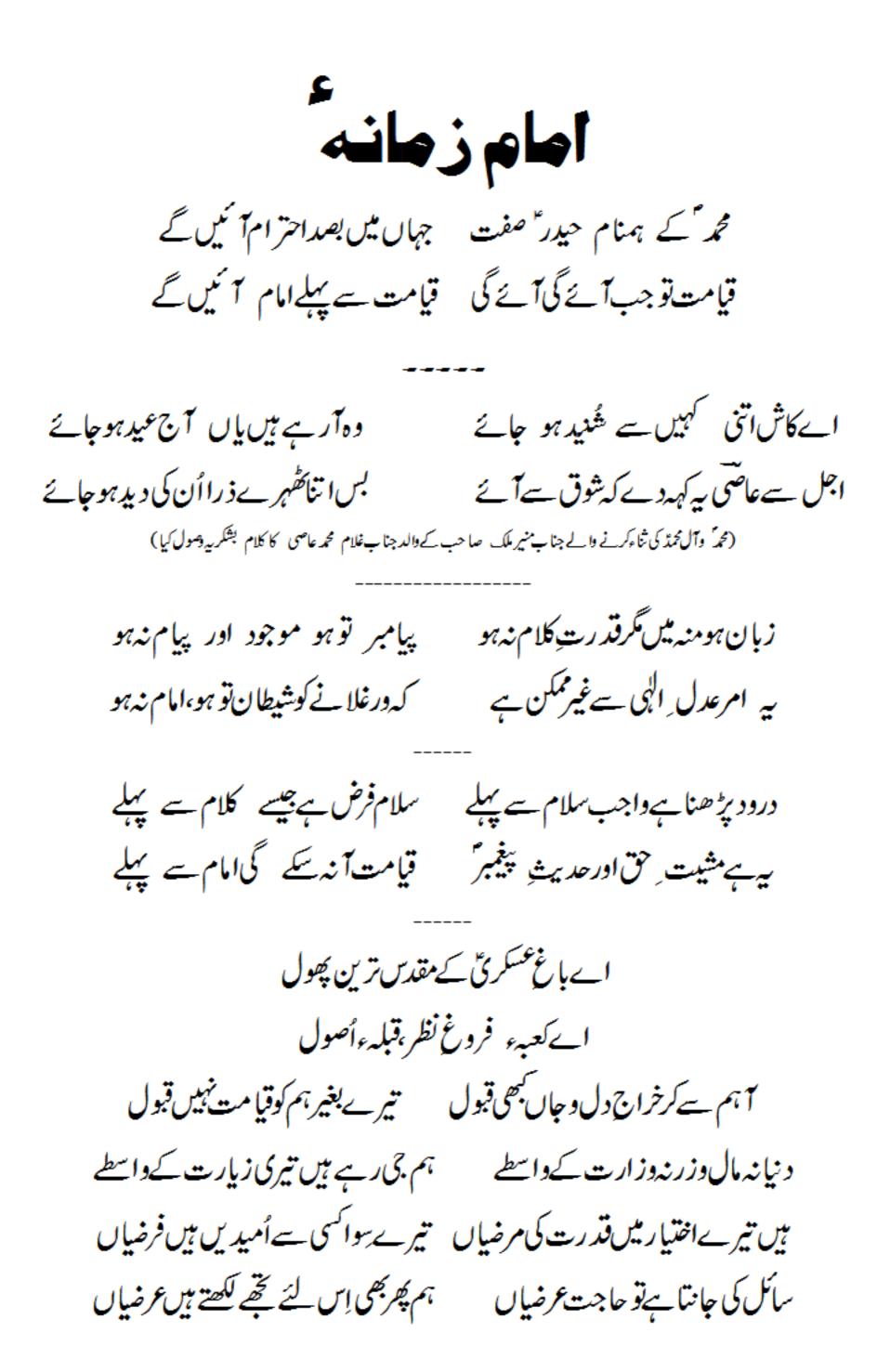
بسم الله الرحمن الرحيم السلام عليك يا صاحب العصر والزمان عجل الله ُ فرجك

ء ر**باعيات نزرِ اهام زهانه**

سید نزر عباس نے اپنے بچوں کے لئے جمع کی

۱۵ شعبان ۵۱۴۳۰ نظرتانی سمایریل ۲۰۱۲ ۱۵ شعبان ۵۱۴۳۳



اِن پرِتو دستخط جوکرے اپنی عید ہے کاغذیبی بہشت بریں کی رسید ہے

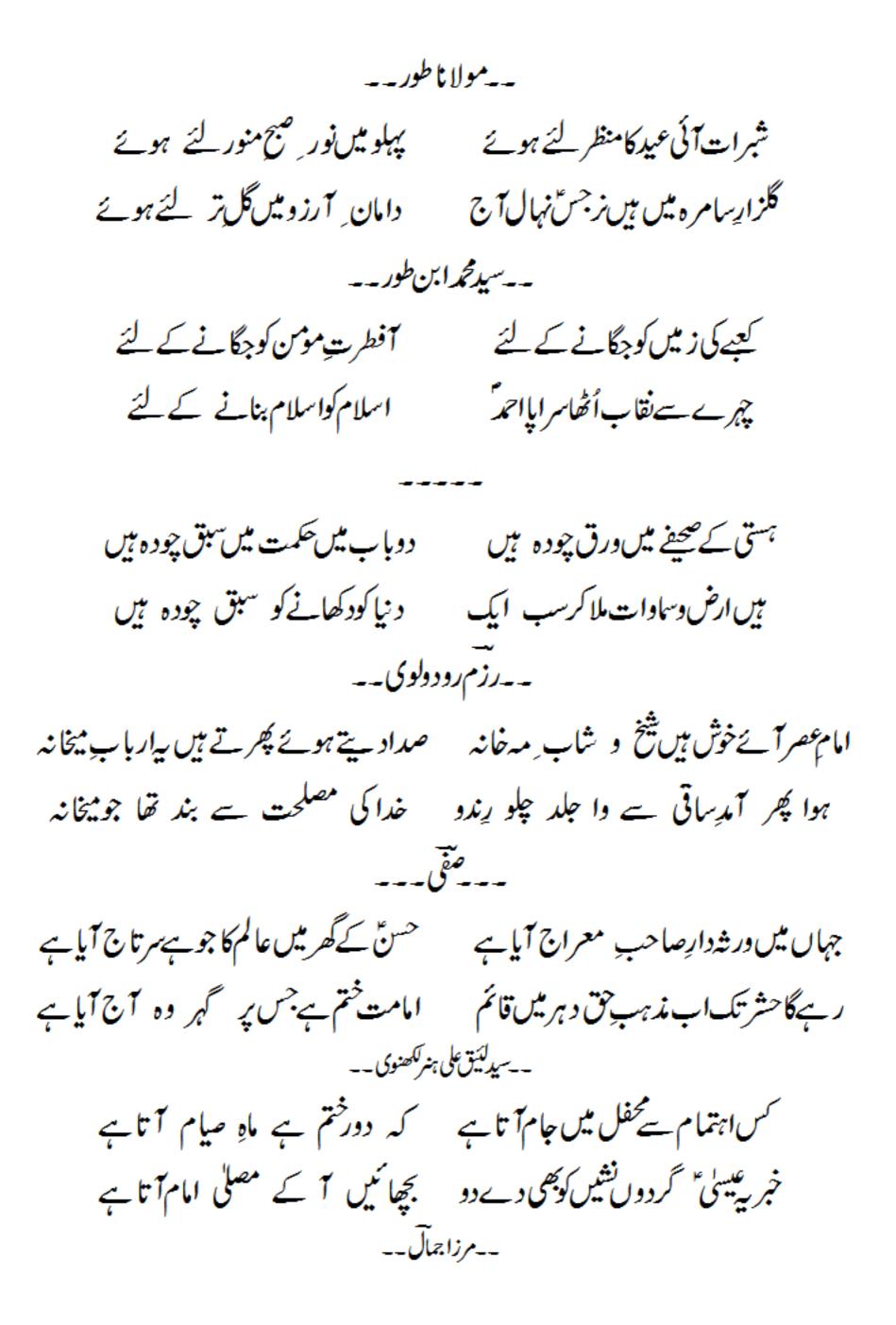
(بیر با حمال محمد بن ملک منیر صاحب کے پڑھنے کے لئے تائب اور جنع کی جسے دوسر مے مومنین کے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔طالب دعا۔سیدنذ رعباس۔۵ ذوالحجہ ۴۷۷اھ)

یا رب اک آیت ِ جلی پیداکر سلطان کے جنیس میںو کی پیداکر بھرنی ہے۔ سیاست میں جوروح اخلاق سے پھر قلب ِ محد کے علی " پیدا کر ---جميل مظهری---اس میں بھی نظر آنے لگا شرک بابدعت سے عرضی جوکھی میں نے محبت کی زباں میں لکھتے تو میاں تم بھی بہر حال عریضہ وارث کوئی ہوتا جوتمہارابھی جہاں میں --- مولا ناسيدابوا^{لح}ن قبله--عشقٍ حجت بناا نتظار جان الفت بناا نتظار کس قیامت کاوعدہ کیا 💦 کیا قیامت بناا نتظار ___محرعلی وفا__ کیا جانٹے کیا دشمن حیرڑ کوہواہے گونگوں سے راوحق کا پتہ یو چھرہا ہے ا _ گردش دوراں تحقیق کچھاس کا پتہ ہے ۔ ہمراہ میرے فاطمہ زہرا کی دعا ہے ۔۔۔ محرعلی وفا۔۔ دونوں کی نگاہوں میں فرقت کے جگلے ہوں گے پاتھوں میں تبسم کے کچھ پھول کھلے ہوں گے کیسے سے کوئی پو چھاس وصل کے منظر کو جب نور کے دوٹکڑے آپس میں ملے ہوں گے ____محرعلی وفا___ آج آغوش زجسٌ میں کون آگیا آج ساقی کے گھرجشن میلاد ہے جش ِ قائم مناؤ ذرا مومنیں آج ساقی کے گھرجشن میلاد ہے

کیسی اتراتی پھرتی ہےبادِ صبا صحن گلشن میں سبزہ کہلنے لگا ہرکلی کی زباں پہ ہے صلے علی آج ساتی کے گھر جشن میلاد ہے نیمیہ ماہ شعباں مبارک تمہیں محمد کی دیں کا آنا مبارک تمہیں المحمد میں آج میرحفل تجی آج ساقی کے گھر جشن ِ میلاد ہے

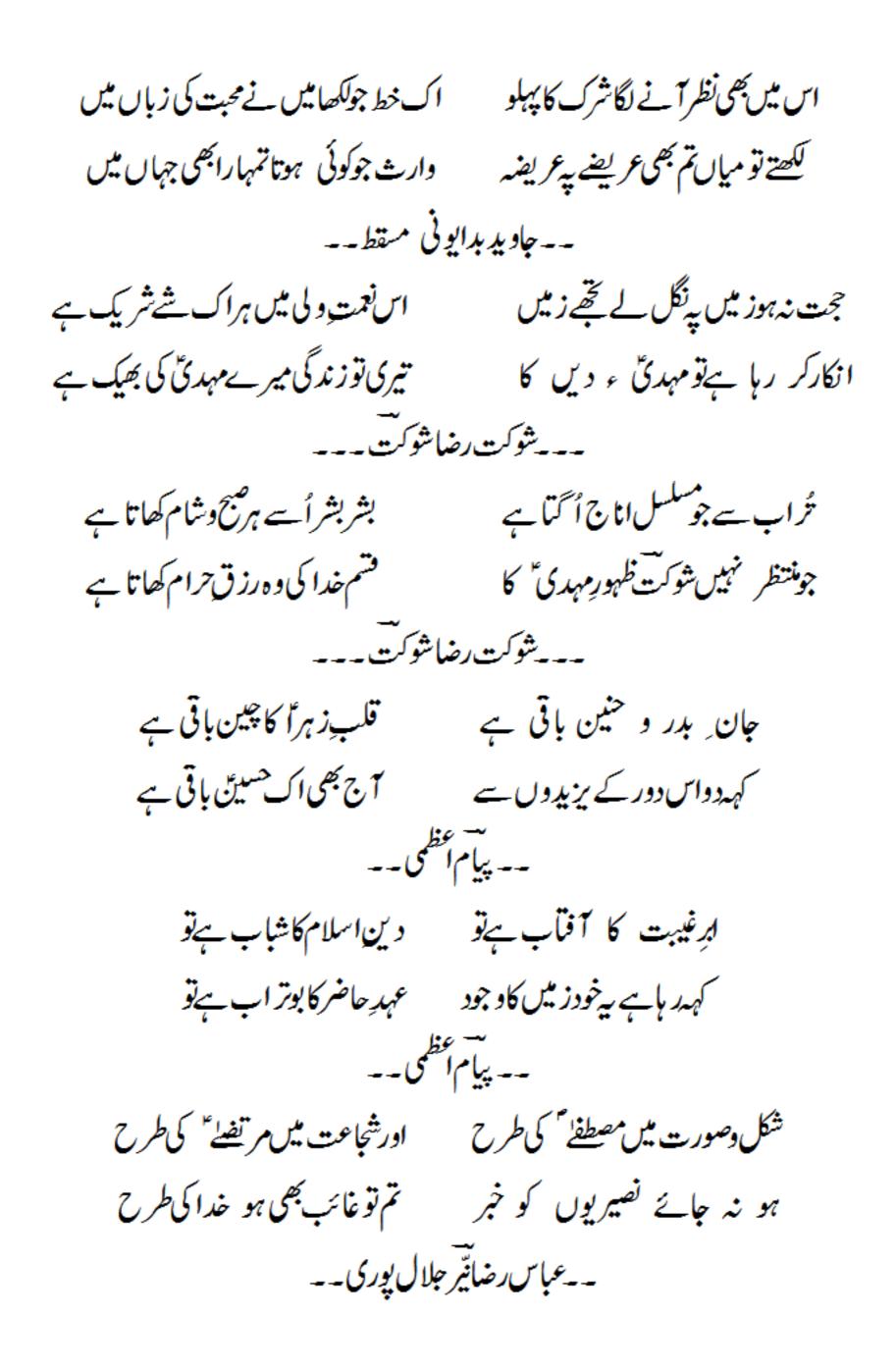
باقی بیدنظام دوسرا ہے کہ نہیں ہے جب ہو کوئی وجہ ء بقا ہے کہ نہیں د کیھو تو ذرا غور سے ہر غخچ وگل کو اس جلوہ غائب کا پتہ ہے کہ نہیں ہے غائب پہ عقیدہ جوتو رکھتا نہیں غافل غائب ہے خدابول خدا ہے کہ نہیں ہے پردے میں ہے شمیر بلف وارث شیر اے سکرو کچھتم کو پتہ ہے کہ نہیں ہے سونے دو جگاؤ نہ تکمیرین پکارے بید کیھلو بس خاک شفا ہے کہ نہیں ہے جگڑا ہے بزید آج بھی لعنت کی رس میں

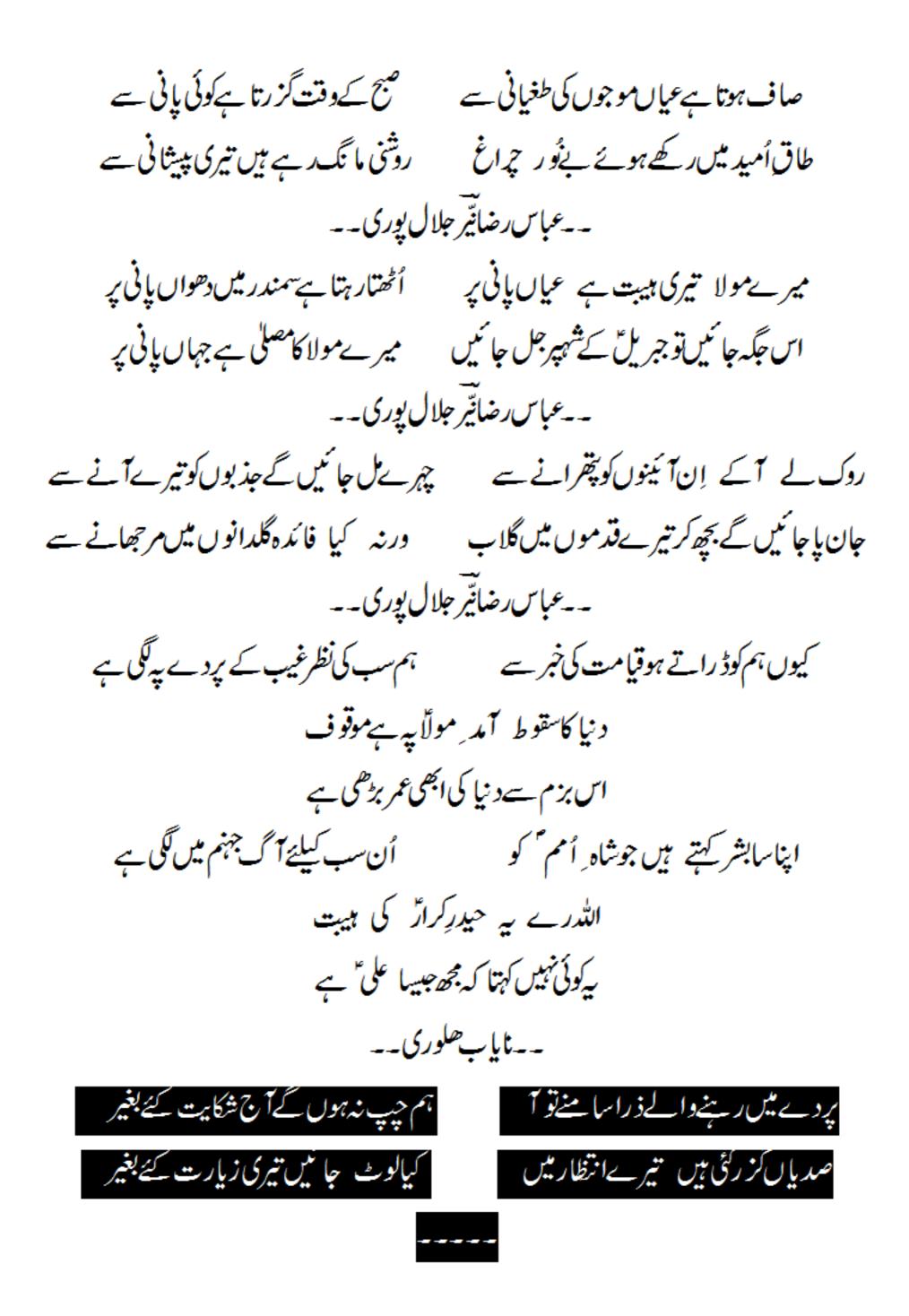
ز میں کی قدر بڑھی آساں مقام آئے جناب محد ٹی دیں بارھویں امام آئے زمانہ ہو گیا روثن شادِانا مآئے ظہورِ قائم ِ آلِ عبا مبارک ہو



قبضه بي جهال ير مالكاندقائم بي جاه وجلال خسرواندقائم اے جحتِ کردگارروٹی بفداک سے آپ کے دم سے بیز مانہ قائم __عزيز لكصنوى__ تیراراسته کب ہے ہم دیکھتے ہیں ستجس میں راوعدم دیکھتے ہیں نجف دیکھتے ہیں حرم دیکھتے ہیں جہاں تیرانقش قدم دیکھتے ہیں خيابا ب خيابا ب ارم ديکھتے ہيں ---سيدافتخارابن طور---پیداہوا شاہزادہ عشرت کدہ ہردل ہے ^{کش}تی ہے تمنا کی ار مانوں کا ساحل ہے شہزادی نرجس کو ہے خوف نگاہ بد اللہ بیہ ماہ یارہ اخفاہی کے قابل ہے --- مولانا اكبرمهدى سليم جرولى---ا ہے ہیچر ہے ا کا م * (جمع کردہ نزر عباس) آپ پردرود اورسلام اےمیرےامام بس یہی صدا ہے صبح وشام اے میرے امام ا آپ ہی کے آسرے یہ جی رہے ہیں ہم 💦 آپ آئیں گے تو دور ہوں گے رنے دغم *کررہے ہیں التجاغلام اےمیرے*امائم کررہے ہیں اس لئے ظہور کی دعا ہو ہمیں بھی تیری دید کا شرف عطا چاہے پ*ھر ہو*زندگی تمام اے میرے اما^تم تیری راہ دیکھنافریضہ ہے میرا منقبت نہیں ہے بیچر یضہ ہے میرا *پڑ ھرباہوں میں جونج و*شام اے *میر بے*امائم آرہے ہیں آپ اُڑر ہی ہے بی خبر سما مرے کے سمت ہے گی ہوئی نظر

سج رہے ہیں رائے تمام اے میرے امام تیرے نام کا ہے بیچی ایک مجمز ہ جس خے سرف دل سے تیرانا م لے لیا أس كابن كيابرايك كام ام مير امام اس کئے تمہارا انتظار ہے شدید سراُٹھارہے ہیں پھر سےدفت کے بزید كام أن كاليجيئ تمام التحير امامً دین مصطفی می ایرا بھی تیرا قرض ہے ، مہم تو کیا ہیں انبیاء یہ جب کہ فرض ہے دوجهاں میں تیرااحترام اے میرے امام ہ نعتیں بھی میر حسن کے نام ہو گئیں تخت اور شاہیاں غلام ہو گئیں جب ہےوہ ہوا تیراغلام اے میرے امام ---- مير ^{حس}ن مير ----نبی کی آل سے تجھ کو گلہ بیکتنا ہے ۔۔۔۔۔ تو کلمہ گو ہے مگرنا مراد کتنا ہے جهاد يو إذرامهدي كوانو لينے دو پته چاگا كه شوق جهاد كتنا ہے --^{سهي}ل شاه--مشکل قدم قدم پہ ہے راہ حیات میں مشکل کاسامناہے یہاں بات بات میں لیکن جوہات بات میں مشکل کوحل کرے اییا کوئی ضرور ہے اِس کائنات میں __سر دا رنفو ی____ ہیک کی آمدید آج خوشیان منارہے ہیں زمانے والے یہی تو ہیں دین حق کا گبرا مقدر بنانے والے

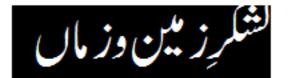




امام زمانته ازوحيراطحن بالتمى

س کس کولا وَں مدح شہذی وقارمیں کفظوں کی ایک فوج کھڑی ہے قطار میں سهتاہوں انتظار کی شدت بیہوچ کر عیسیٰ مجھی جی ہے ہیں اسی انتظار میں مولااب امتیاز ہی باقی نہیں رہا ۔ اشکوں کے تاراور گریباں کے تارمیں آ ہٹ بھی ان کے یا وَں کی سن لے اگر بیدل لگ جائیں چارچاند میرے اعتبار میں ہم کومٹا سکے بیز مانے کی کیا مجال بیٹھے ہیں ہم امام زمائ کی حصار میں سب کچھ خدانے ان کے تصرف میں دے دیا بساك خداكي ذات نهين اختيار مين ۔۔۔وحیرالحسن ماشمی۔۔۔ متقبت امام زمانه از سید حسن عباس زیدی زندگانی کابیایک شغل بنارکھاہے

نوری کا میں جو بال میں سینے ہے۔ اج دنیامیں امام مدنی آیا ہے جسکواغوش میں نرجسٹ نے اٹھارکھا ہے اپنادیدارہمیں جلدد کھائیں مولا مصلحت کیا ہے جودیدار چھپارکھا ہے آرزو ہے ہدس کی کہ ہواہی کا دیدار



یہ وچ کے سکون سے کرتا ہوں انتظار ^{عی}سیٰ بھی منتظر ہیں محد کے لاک کے وہ غیب میں ہیں غیب سے انسان ہے بے خبر جاجا کے لوٹ آئے سفینے خیال کے آفي ودوامام زمانه كا دورٍ عدل ماضی کرےگابات زمانے میں حال کے --- وحيد الحسن ماشمی ----منقبت امام زمانة ازوديد المعسن باشمى خوشبوئ اہل کساءیا کرجوخنداں ہو گیا سامره پہنچا تو وہ غنچہ گلستاں ہو گیا اےخداکے دین فکرِزندگانی تو نہ کر اب قیامت تک تیرے جینے کاسامان ہو گیا بیفظ آل محر کی زباں کافیض ہے جس گداکو کهه دیا سلطاں و ه سلطاں ہو گیا خون پیغیر " کہیں یاشیر زہراء کااثر ان کے لب پر جو بھی لفظ آیادہ قرآں ہو گیا جب نهاس گھر میں کوئی منصب ملاجبریل کو آیکے دروازہء عصمت کادرباں ہو گیا لوگ شمچھ تھے بیدوسف ،غیب ہے عیستی پرختم نحیب تو خود مہدی دیں کا نگہباں ہو گیا الے حسن کے حل ہم تیرے اسیر درد ہیں دردبھی ایپاجو پوست رگ وجاں ہو گیا

ایک تنکاتھاوہ ان کے صحن عرفاں کاو حید جوہواکے دوش پہ تخت سلیماں ہو گیا منافقت کوابھی بے نقاب ہونا ہے سوال اجرِرسالت ماب ہونا ہے ابھی توباغ فدک کا حساب ہونا علیؓ کاپوتاز مانے میں آنے والا ہے -- جون عباس فے اندن سے بھیجا--ہراِک محبّ اُسی کی ہے فرقت میں بے قرار انوار جس کے ہوتے ہیں پردے ہے آ شکار ہم آخری امام کا کرتے ہیں انتظار کل منتظر رسول شخص اول امام کے --میر محیب علی بوری --پلیں بچھی ہوئی ہیں ر<u>و</u>انتظار میں حسرت مچل رہی ہے دل بے قرار میں جب سطح آب پروہ مصلہ بچھائیں گے سیسی کی ساتھ ہم بھی کھڑے ہوں گے قطار میں --میر مجیب علی پوری--جب تلک خود عشق کے سانچے میں ڈھل جاتی نہیں زندگی ہرگز وہ معراج ِوفایاتی نہیں اینی اُمت سے تو غافل ہوہیں سکتا امائم تھک کے سوجاتے ہیں اعضاءدل کونیندا تی نہیں __میر مجی^{_} علی یوری __ ہم جی ہے ہیں ایسے تیر یے انتظار میں جس طرح چہکے بگبل وقمر ی بہار میں ایماں ہے تیراعش، تیری دشمنی ہے کفر اک پل کافاصلہ ہے فقط نورونا رمیں --میرمجیب علی یوری--ہ کیا دور ہے مومن نظر نہیں آتے کرو ہزار اشار شرح نہیں آتے امام وقت کارب جانے کیاارادہ ہے بالار ہے ہیں از ل سے مرتبیں آتے

__میر مجیب علی پوری__ تری جدائی بھی کرتی ہے اشکبار مجھے ستارہی ہے تیری یاد باربار مجھے بیکا ئنات تو گگتی ہے نا گوار مجھے میں جی رہاہوں تری دید کے لئے ور نہ __میرمجیب علی یوری__ ہادیء دین کافرمان سمجھنا سیکھو سے خبر مقدم کے لئے پلیں بچھانا سیکھو امتحاں عشق کا دینا ہے اگر فرقت میں سلم مثل اِک ماہی ء بے آب تر ٹینا سیکھو __میر مجیب علی یوری__ بس ایک نظر ِ کرم مجھ پیگر تیری ہوجائے میں کررہا ہوں جومد حت وہ بندگی ہوجائے کٹیں گی اُنگلیاں لاکھوں کی پھر ہے دنیامیں ترے جمال ہے اِک بارا کہی ہوجائے __میر مجیسے علی یوری__ مر عریضے کو ہرموج پیارکرتی ہے خوداینے دوش یہ اِس کوسوار کرتی ہے اُ۔ خبر مری حالت کی کیوں نہ ہو پل میں ۔ یو جن سات سمندر کو پار کرتی ہے __میر مجیب علی یوری__ ہرایک سانس میری انتظار کرتی ہے وہ ایک بارنہیں بابار کرتی ہے مری نگاہ فقط تیری دید کی خاطر حرم کی سمت سفر اختیار کرتی ہے __میر مجی^{_}علی یوری__ اے فاطمۂ کے لیے ہماری ہے آرز و سے چھو ئیں تیرے قدم تو اگر آئے روبر و آجا که بخه کو نیری ہی غیبت کاداسطہ سس ہم مرنہ جائیں تیری زیارت کئے بغیر اك تير انتظار ميں اے ابن عسكر گ اییافقط نہیں ہے کروڑوں ہیں اور بھی آجائے انبیاء کی امامت کے واسطے نہلوٹنا ہماری شفاعت کئے بغیر

میر اعقیدہ ہے بروزِمحشر،فلک پہ بیاہتمام ہوگا میرے خیالوں ہے بھی زیادہ وسیع تر اک مقام ہوگا کہیں محر کہیں مسکرا ہٹ، کہیں خدا کا کلام ہوگا گلوں کونسبت علیؓ ہے ہو گی سر دار میر اا مام ہوگا ۔۔موسیٰ شاہ رخ اور فصیحہ فاطمہ نے بھیجا۔۔ گرہومیری حیات میر پے اختیار میں سے مدیاں گزاردوں گا تیر پے انتظار میں مولااب آپ بردہ عنیبت اُٹھائے دودن تو زندگی کے گزاروں بہارے ۔۔ جناب میثم صلواتی نے بھیجا ی^ہ اشعبان • ۳ مار ھے۔۔ درود زندہ ہے اپنا سلام زندہ ہے خداک بعد محمد کانا مزندہ ہے سی کے پاس تومُر دہ بھی ابنہیں کوئی ہے مہیں فخر ہے ہماراامام زند ہے ۔۔ حسین عباس نے انڈیا سے بھیجا۔۔ عجیب وقت ہے سرکاراب تو آجاؤ ہے تم ہی ہوکل کے مددگاراب تو آجاؤ ہرایک امر ہے دشواراب تو آجاؤ جہاں ہے برسر پیکاراب تو آجاؤ ۔۔ بلال کاظمی ۔۔ ز میں کو پھر سے ضرورت کسی حسین کی ہے حیات برس پیکاروہ بھی عمام نظام در سم ودیناروہ بھی عمام خداک دین ہے بیزاروہ بھی عمام 💦 خلاف سیدابرار وہ بھی عمامے بيثريسند ته ذوالفقاركب مول گے میں سوچتاتھا کہ ستر ہزارکب ہوں گے اُ می کارزارے بھا گو برس رہی ہے اجل ذوالفقار ہے بھا گو کوئی کہے گانبی کے دبارے بھا گو

صدا کسی کی نگل کر مزار سے بھا گو اب آگیاظلم وتشد دکو پھاڑ نے والا اب آگیا دیز خیبر اُ کھاڑ نے والا علیٰ کی تیخ ہے پھر بے نیا م بھا گ چلو جگہ ترم میں نہیں سوئے شام بھا گ چلو اہل کویا دہے ہم سب کے نام بھا گ چلو یہ بیا گا ای تاقی تو ہے اپنا کا م بھا گ چلو امال نہیں ہے کہیں کا رزار آیستی میں امال نہیں ہے کہیں کا رزار آیستی میں امال نہیں ہے کہیں کا رزار آستی میں اے جان کو بہ آجا وال خطر مسیحا آ جا وَ اب تو چلادو غداروں پر اپنی تم تلوار تیچ اُٹھا کرآجا وَ اب فخر مسیحا آ جا وَ اب تو چلادو غداروں پر اپنی تم تلوار

> ملا اورلا دین بنے ہیں دین کے ٹھیکے دار اے جان کعبہ آجا ڈاے دارثِ کعبہ آجا ڈ ۔۔اختر لکھنوی۔۔

خدا کا دین اور قرآن انتظار میں ہے نیرا ظہور مشیت کے اختیار میں ہے برس رہی ہیں یہ تکھیں تیری فرقت میں اک اضطرار میرے قلب زارزار میں ہے عریف اشکوں ہے لکھا ہے میں نے اے مولا تمام حال ِ مفصل اس اختصار میں ہے ۔۔ موسیٰ شاہ رخ صاحب نے SMS کیا۔۔

تو حید کی قربت میں مسیح " سیکھرہا ہے ۔ گر چہ وہ نمازی ہے گر سیکھرہا ہے مہدی کی امامت میں پڑھی جائے گی کیسے سیسے سیسے سی محصد یوں ہے یہی سیکھ رہا ہے ۔۔ڈاکٹریاسین نے پڑھا۔۔ مومن کی ہرصدا کو تیراا نتظار ہے ایمان کی بقا کو تیرا انتظار ہے پھر جدہ جسین کی حاجت ہے دین کو آجا کہ لاالہ کو تیراا نظار ہے سب کی بیآرز و ہے کہ راہ خداملے کی نیکن خدا کی راہ کو تیراا نتظار ہے یردہ ہٹا کے دیکھ میرے دور کے سیٹ ماں اب بھی کربلا کو تیرا انتظار ہے بے چین ذوالفقار ہے بیتاب مرتجز عباس ً باوفا کو تیراا نظار ہے توہی سنا سکے کاضچیج مقتل حسین ہ مجلس عزا کو تیراا نظار ہے ۔۔ ڈاکٹر **محد**ضیاعبا**س نے بھیجا۔۔** ہ پات مان کیجئے کنگرار کے بغیر محشر نہ ہوگابار ھویں سرکار کے بغیر قائم یہاں سجائیں گے عباس کاعلم سے تعبہ بنا ہے اس لئے مینار کے بغیر ۔۔ سیداحد علی نے روانہ کیا۔۔ ہوگی کسی کی عید کسی مہر با اے ساتھ ہو جہ کناں ہے کوئی زمین دز ماں کے ساتھ ہم سب کی عید ہو گی امام زماں کے ساتھ بیٹھے ہیںراہ گذریر اسیانتظار میں ۔۔سیدمویٰ شاہ *رُخ عر*ف مون صاحب نے روانہ کیا۔۔

غربت کی وجہ سے کسی کوفقیر مت سجھو کیونکہ اس کا رب بھی وہی ہے جو آپ کا ہے ۔وہ یہ سب اس کو عطا کر سکتا ہے اور آپ سے لے بھی سکتا ہے (فر مان حضر ت علق)

شكوي

امام وقت کاجو انتظار کرتے ہیں رسول اینوں میں اُن کوشار کرتے ہیں چلیجی آؤامام زماں خدا کے لئے کہوگ اب تو عقیدوں پردار کرتے ہیں چو اب شد کو کی

ہولا میں اُن کے بلا نے سے س طرح آؤں جوابیخ ہو کے مجھے اشک بار کرتے ہیں اِنہیں نماز کی فرصت نہیں تعجب ہے تم ہی بتاؤ کیا یہ کا م ٹھیک ہے نایا ہے جو کا م میرے اطاعت گز ار کرتے ہیں ۔۔نایا ب صلورو کا کلام موسیٰ شاہ رخ نے بھیجا۔۔

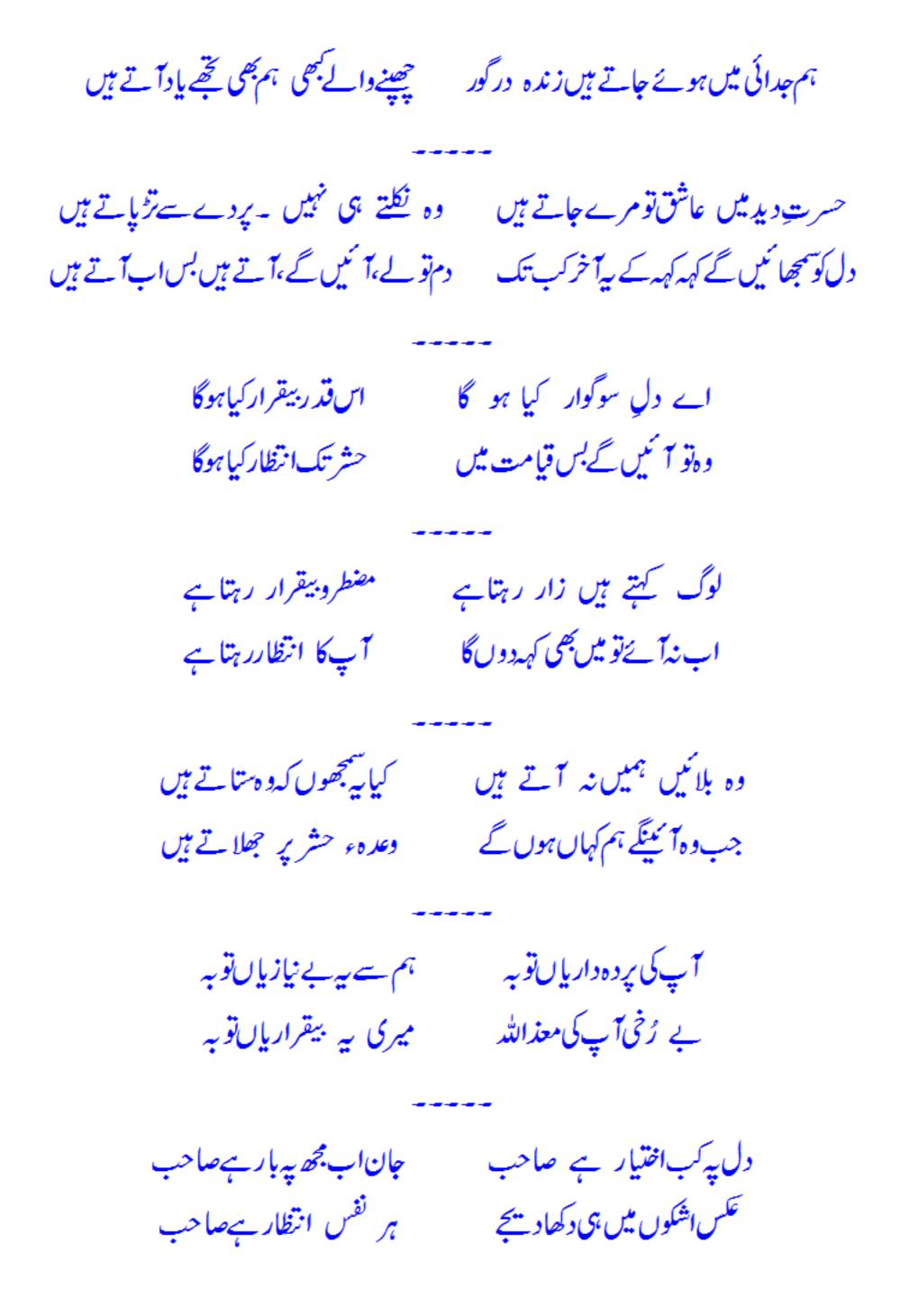
آبھی جاہردہ ءندیبت سے زمانے کے امام تیر سے لب سے تیر جد کی کہانی سُن کیں ہم عز اداروں کی بس آخری حسرت ہے یہی نوحہ شبیر "کا ایک تیری زبانی سُن کیں ۔۔موسیٰ شاہ رخ نے بھیجا۔مدینہ منورہ۔۔ ایپ آنے کی خبرہم کوسنا ئیں نوسہی ای جھلک رُوئے منور کی دکھا ئیں نوسہی

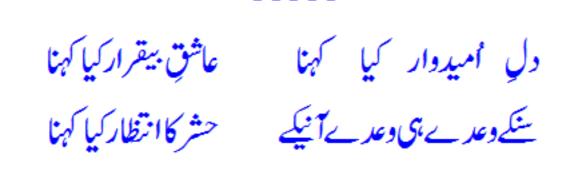
قلب مضطر، نو خدا کے لئے دم بھر تھر جان بھی ہم قد موں پدے دیں گیوہ آئیں نو سہی

نہیں جاتی میرے اشکوں کی طغیانی نہیں جاتی دلِ بیتاب کی پیہم پریشانی نہیں جاتی جمیں جاتی جھیں جاتی جھیل ابنا ہیں جاتی جھیل ابنا و دکھاد یکے بیجانی نہیں جاتی جھیل ابنا و دکھاد یکے بیجانی نہیں جاتی

کیوں کرم کی نظر نہیں ہوتی صبح ہوتی ہے۔ پڑہیں ہوتی م مٹے۔ پر سخر ہیں ہوتی س قیامت کی رات ہےتو بہ شام ِ غم کی سحر نہیں آتی ا ئىل كى تى كى تەرىپىي تى پھرے ستی نظر ہیں آتی دل کی ستی پچھالیں اُجڑی ہے جھلک تک کے لئے اس طرح تر ہانا قیامت ہے خبر ہوکاش بیاُن کو کہ چھپ جانا قیامت ہے یہ پردہ جان لیواہے نکل آنا ارے توبہ نہ آنا بھی قیامت ہے۔اور آجانا قیامت ہے سی کچھڑ کہہ دینچئے للہ کہ کب آئیں گے ہرگھڑی دل یہی کہتاہے کہاب آئیں گے حسرت دید میں مرجائیں گے جب آئیں گے منہ و آیاہے جگر۔جان لبوں پر آئی ایک صورت ہے فقطتن میں مرے دم نہ رہے آپ آجائے یا آپ کا یکم نہ د ہے آپکاآنانه ہوگا وہ قیامت ہوگی آپ اُس وقت اگر آئے جب ہم ندر ہے أمير ديدساتھ لئے جار ہاہوں میں بن پڑ رہی ہے جوبھی کئے جار ہاہوں میں دن رات کرر ماہوں قیامت کا انتظار 🚽 مرنے کی آرزومیں جیئے جار ماہوں میں

نقش فرقت میں محبت کے اُبھر جاتے ہیں باوک ہجر دل زار کو برماتے ہیں





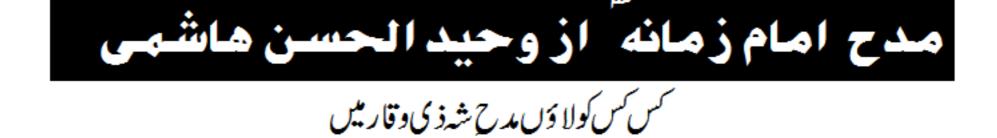
جان ابند یناز ہوتی ہے ہجر سے بناز ہوتی ہے اب نو آجائے۔امام عصرؓ کہ قضا اب نماز ہوتی ہے

تہمیں غم دینا آتا ہے ہمیں غم کھانا آتا ہے تہمیں چھپ جانا بآتا ہے ہمیں مرجانا آتا ہے

تر کپنا ہم کو آتا ہے تمہیں تر پانا آتا ہے تم اپنے فن میں یکتا ہو،ہم اپنے فن میں کامل ہیں

ہائے ہم کوخبر نہ ہوجائے عاشقوں کی نظر نہ ہوجائے شام عم کی سحر نہ ہو جائے آپ کا آنایوں قیامت ہے

اُن کوچر کیوں خبر نہیں ہوتی آہ گر بے اثر نہیں ہوتی پھر بيد کيا ہے سحز ہيں ہوتی سچھ سر ہے ہارے مرنے میں



لفظوں کی ایک فوج کھڑی ہے قطار میں

سہتا ہوں انتظار کی شدت بیسو پی کر معیسیٰ میں جی جی جی جی اسی انتظار میں مولا اب امتیاز ہی باقی نہیں رہا اشکوں کے تار اور گریباں کے تارمیں ان سے باق کی سن لے اگر بیدل لگ جائیں چار چاند میرے اعتبار میں ہم کو مٹا سے بیز مانے کی کیا مجال بیٹے ہیں ہم امام زمان کی حصار میں سب بیچھ دانے ان کے تصرف میں دے دیا بس اک خدا کی ذات نہیں اختیا رمیں

منقبت امام زمانه ً از سيد حسن عباس زيدي

زندگانی کابیا یک شغل بنارکھا ہے عشق محبوب کو سینے ہےلگارکھا ہے

آج دنیامین امام مدنی آیا ہے جس کو آغوش میں نزجش نے الحار کھا ہے اپنادیدار جمیں جلد دکھائیں مولا مصلحت کیا ہے جودید ارچھپار کھا ہے آرزو ہے بیچسن کی کہ ہواں کا دیدار جس کواللہ نے پردے میں چھپار کھا ہے

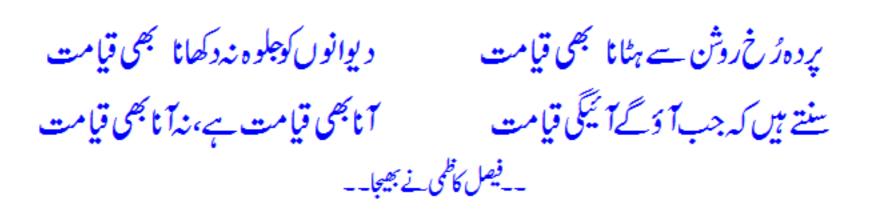


وہ غیب میں ہیں غیب سے انسان ہے بے خبر 🔰 جاجا کے لوٹ آئے سفینے خیال کے آنے تو دوامام زمانہ کا دور،عدل ماضی کرےگابات زمانے میں حال کے --- وحيد الحسن ماشمى ----



از وحيد الحسن هاشمی

خوشبوئ اہل کساءیا کر جوخندان ہو گیا سامره پہنچانو وہ غنچہ گلستاں ہو گیا اےخداکے دین فکرِزندگانی تو نہ کر اب قیامت تک تیرے جینے کاسامان ہو گیا یہ فقط آل محمد کی زباں کا فیض ہے جس گدا کو کهه دیا سلطاں و هسلطان ہو گیا خون پیغیبر مهیں پاشیر زہرا کا اثر ان کےلب پر جوبھی لفظ آیادہ قرآں ہو گیا جب نهاس گھرمیں کوئی منصب ملاجبریل کو آیکے درواز ہ عصمت کا درباں ہو گیا لوگ شمچھ بتھے یہ دصف غیب ہے میں تا برختم غيب توخودم ہدئ دیں کا ٹگہباں ہو گیا اے حسن کے حل ہم تیرے اسپر درد ہیں دردبھی ایپا جو پیوست رگ و جاں ہو گیا ایک تنکاتھاوہ ان کے صحن **عر**فاں کاوحید جوہوا کے دوش یہ تخت سلیماں ہو گیا

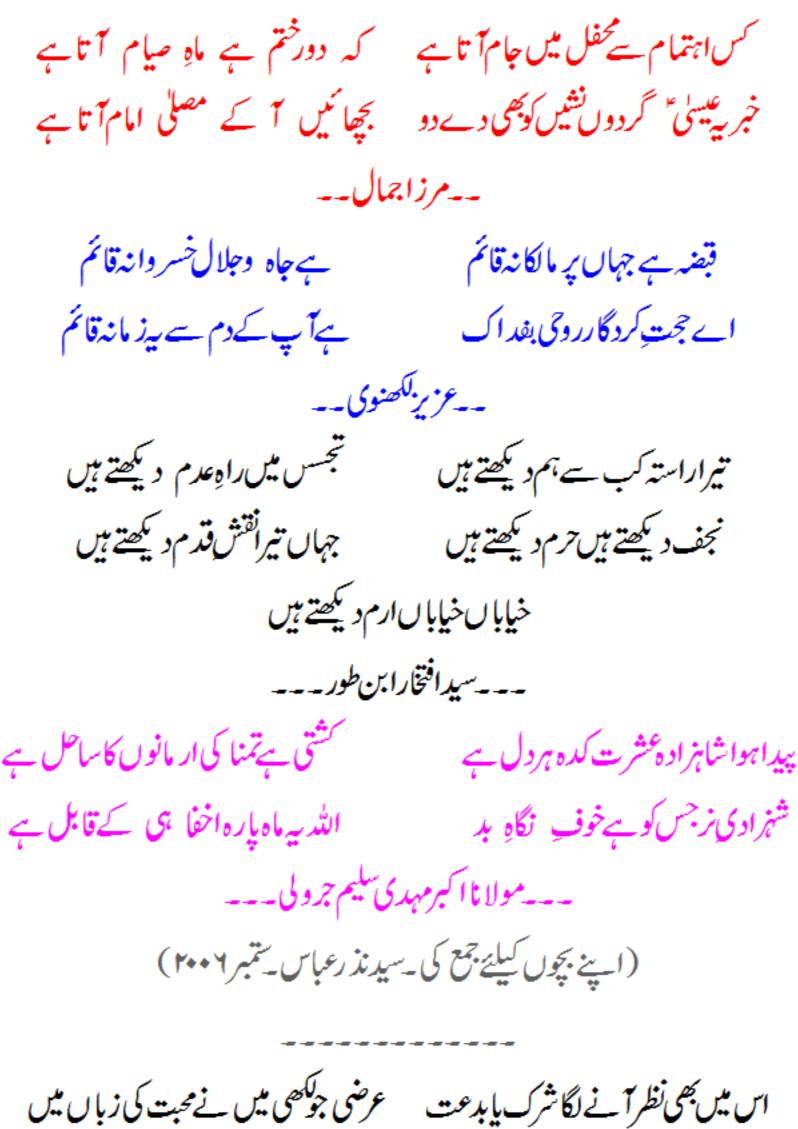


رياعيات امام زمانه

بسم الثدالرحن الرحيم

زمانه ہو گیا روثن شاوانا مآئے زمیں کی قدر بڑھی آساں مقام آئے ظهورِ قائم آلِ عبا مبارک ہو جناب محد ٹی دیں بارھویں امام آئے ۔۔مولانا طور۔۔ پہلو میں نور صبح منور کئے ہوئے شبرات آئی عید کامنظر لئے ہوئے گلزارِسامرہ میں ہیں زجسؓ نہال آج دامان آرز ومیں گل تر لئے ہوئے کعبے کی زمیں کوجگانے کے لئے ا فطرت مومن کوجگانے کے لئے اسلام کواسلام بنانے کے لئے چرے سے نقاب اُٹھاسرایا احد د دباب میں حکمت میں سبق چودہ ہیں ہستی کے صحیفے میں ورق چودہ ہیں د نیا کود کھانے کو سبق چودہ ہیں ہیں ارض وساوات ملا کر سب ایک ۔۔رزم رودولوی۔۔ امام عصراً بخوش مين شيخ و شاب مه خانه صدادیتے ہوئے پھرتے ہیں بیار باب میخانہ خداکی مصلحت ہے بند تھا جو میخانہ ہوا پھر آمدِساقی ہے وا جلد چلو رِندو حسنؓ کے گھر میں عالم کا جو ہے سرتاج آیا ہے جہاں میں در شددارِصاحب معراج آیا ہے۔ رہے گاحشر تک اب مذہب جن دہر میں قائم امامت ختم ہے جس برگہر وہ آج آیا ہے

-- سيدلئيق على *، ندرلكصن*وى -- -



عشق حجت بناا نتظار جان الفت بناا نتظار س قیامت کاوعدہ کیا کیا قیامت بناا نتظار ___مح^{رعل}ى د فا__ کیا جانٹے کیا دشمن حیرڑ کوہواہے ۔ گونگوں۔ رادحق کا پتہ یو چھرہاہے ا _ گردش دوراں کچھے پچھاس کا پتہ ہے ہمراہ میرے فاطمہ زہرا کی دعا ہے <u>ـ ـ ـ محموعلی و فا ـ ـ ـ</u> دونوں کی نگاہوں میں فرقت کے جگلے ہوں گے پاتھوں میں تبسم کے پچھ پھول کھلے ہوں گے کیسے سے کوئی پو چھاس وصل کے منظر کو جب نور کے دوٹکڑ ہے آپس میں ملے ہوں گے <u>۔ ۔ محمد علی وفا۔ ۔ ۔</u> آج اغوش زجسٌ میں کون آگیا آج ساقی کے گھرجشن میلاد ہے جش قائم مناؤ ذرا مونیں آج ساقی کے گھر جشن میلاد ہے صحن گلشن میں سبزہ کہلنے لگا کیسی اتراتی پھرتی ہے بادِ صبا ہرکلی کی زباں یہ ہے صلے علیٰ آج ساقی کے گھرجشن میلاد ہے نیمه ماه شعبان مبارکتمهین محدی دیں کا آنامبارک تمہیں المحد ی سنٹر میں آج میحفل بھی کیوں نہ ہوجا نثاروں کو بے حد خوش آج ساقی کے گھرجشن یہ میلاد ہے

باقی بیدنظام دوسراہے کہ ہیں ہے جب ہےتو کوئی وجہء بقاہے کنہیں د يھوتو ذراغور سے ہر غنچ وگل كو اس جلوہ غائب كا پتد ہے كنہيں ہے غائب يدعقيده جونو ركھتانہيں غافل عائب ہےخدابول خداہے كنہيں ہے یردے میں ہے شمشیر بکف دارث شیر 🛛 اے منگر و کچھتم کو پیتہ ہے کنہیں ہے سونے دوجا ؤنہ تکیرین پکارے ہے ہید کھلو بس خاک شفاہے کنہیں ہے جکڑاہے برزید آج بھی لعنت کی رس میں انجام برائی کا برا ہے کہ نہیں ہے این بچوں کے لئے جمع کیا۔طالب دعا سیرزرعباس ۔ تمبر ۲۰۰۶م ﴾ صحيح کو صحيح غلط کو غلط صدالکھو قدم اُٹھاؤ کبھی صاف کرتے کم کھو ہماری عرضیاں لکھنے بیہ کیوں خفا ہو بھلا ہے تمہارا بھی کوئی زندہ ہوتو اے کھو ۔ ۔ شوکت رضا شوکت ۔ ۔ ۔ ولى عصر سا بهم حكمران ركھتے ہيں ، مماك جہان ميں ساراجہان ركھتے ہيں وہ جب بھی آئیں ہمارے ہی یاس آئیں گے کہ ہم گھروں یہ علم کانشان رکھتے ہیں ۔۔۔الحاج ریاض حسینؓ نے پڑ ھا۔۔۔ آرزوؤں کے چمن دل میں کھلائے رکھنا اینی نظروں کوسوئے کعبہ جھکائے رکھنا آرہے ہیں ابھی آجائیں گے آتے ہوں گے آس کے دیپ نگاہوں میں جلائے رکھنا

باغ زہڑا کے ہراک پھول کی اپنی ہے مہک گل نرجس کی مہک دل میں بسائے رکھنا وہ اس شرط بیا تیں گے ہمارے گھر این گھر کا عزاخانہ جائے رکھنا ---- علامه^{حس}ن ظفر کا کلام ----درود زندہ ہے اپناسلام زندہ ہے خداکے بعد محمد کانام زندہ ہے سی کے پاس تو مردہ بھی ابنہیں باقی سمیں سے ناز ہمار اامام باقی ہے (المرسله يشفق صائم رضا) ہم مکنگوں کے دلی جلوہ دکھانے آجا ۔ اس زمانے کے ملکی جلوہ دکھانے آجا منتظریاک نبی تعبدو قرآن ِخدا کہ رہے ہیں سجھی جلوہ دکھانے آجا جش قائم ہے جہاں این عبادت کے لئے ہم جیئے جاتے ہیں بس تیری زیارت کے لئے آج کی رات جلوہ دکھانے آجا -- المرسله سيداحد على --سوال ِ اجر ِ رسالت ماب ہونا ہے منافقت کو ابھی بے نقاب ہونا ہے على "كايوتاز مانے ميں آنے والا ہے ابھی توباغ فدک كاحساب ہونا ہے (المرسلة يسيد احمد على صاحب) امام زمانته نے فرمایا میں پہیں کہتا کہ مجھے پیار نہیں ہے فریادتمہاری کوئی بے کار نہیں ہے س كرتر باتا ہوں يكارتمہارى آنے ارتم دوجھے انكار ہيں ہے

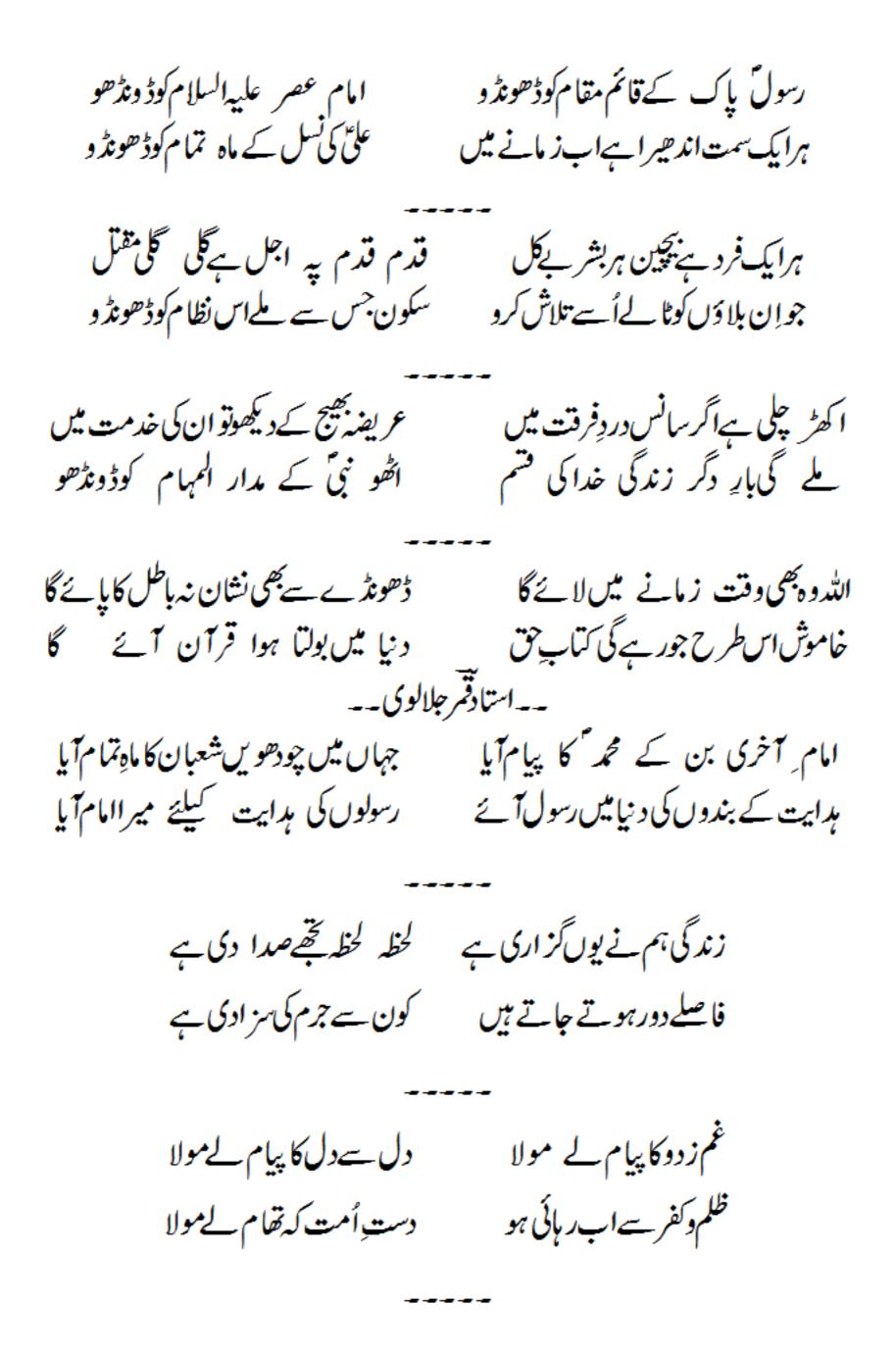
(المرسلة موسى شاه رخ مون صاحب) اے خاک مدینہ تیری گلیوں میں ابھی تک ہم سبطِ پیمبڑ کی لحد ڈھونڈ رہے ہیں چھے ہوئے قاتل کوہم جانتے ہیں ضرور جنت البقیع کب آباد کریں گے محد ی کوہم اس لئے ڈھونڈ رہے ہیں ___لیمان شیروی____ امامر زمانہ کے حضور ریحان اعظمی کا کلامر نورِ جمال فارتح خيبر لئے ہوئے وہ آرہے ہیں علم کا دفتر لئے ہوئے كاغذكى ما ؤمير بے ایضے کومت شمجھ لہریں چلی ہیں میر امقدر لئے ہوئے اے جاندعسکری کے میری سمت دیکھ لے بیٹھا ہوا ہوں آنسوؤں کاسمندر لئے ہوئے اب این انتہا سے گزرتا ہے انتظار جب تک پھروں میں ضبط کا پھر کئے ہوئے کرتانہیں ہے کوئی قیامت کا انتظار ہم خوش ہیں آپ آئے محشر لئے ہوئے سودا تمہارے شق کا ہے سر میں اسطرح سے جیسے صدف ہو قلب میں گو ہر لئے ہوئے اور بیا نظار ہے کل نرس کھلے گا کب؟ اب آبھی جاؤخوئے پیمبر گئے ہوئے قاتل تمہارےجد کے ستانے لگے ہمیں ہے آجاؤاب تو حیدری تیور لئے ہوئے ریحان العجل کی صدا گونجی رہے

وہ آرہے ہیں مرضی داور لئے ہوئے

مدحِ مہدی جب سے کی تو صیف ِ حید ر کی طرح میں کہا ک قطرہ ہوں اُکھرا ہوں یہ مندر کی طرح ۔۔المرسلہ عطاعباس کینیڈا۔۔

مشکل قدم قدم بہ ہےراہ حیات میں مشکل کا سامنا ہے یہاں بات بی مشکل قدم قدم بہ ہےراہ حیات میں ایکن جو بات بی مشکل کو ایکن جو بات بی مشکل کو ایکن جو بات بی مشکل کو این میں جو بات بی مشکل کو از سر دارنقوی) مولاموالیوں کے مقدر سنوار دو دل اینا بقر ارہاں کو قر اردو

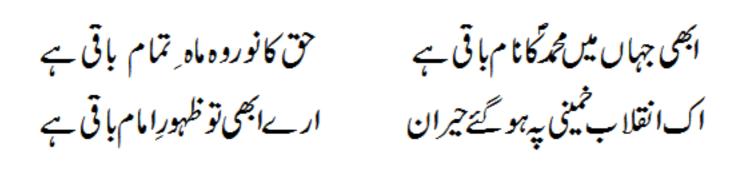
مرسویز یدیت کی کدورت میان دنوں مولا تیری شد ید ضرورت می ان دنوں ------یہ چودہ میں تو الہی نظام قائم ہے ان ہی کے تام سے خالق کا تام زندہ ہے منا کے جشن بتاتے ہیں ہم زمانے کو ہم ہی وہ لوگ جن کا امام زندہ ہے ---- ذوالفقار حیدر نے بھیجا۔۔۔ عبد و معبود کی الفت کاوسیلہ کھودو عشق کا سارے مراحل کود ظیفہ کھودو جب بھی مشکل میں برٹو نادِعلی سے ہمراہ مہدی دیں کی خدمت میں حریظہ لکھودو --- شاداب نے کھنو ہے بھیجا۔۔۔



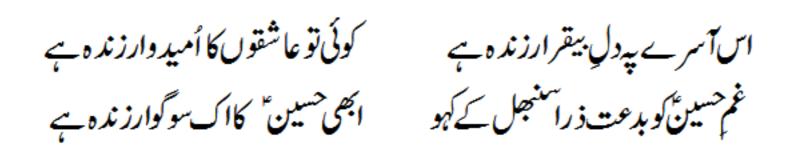
رنگ آفاق کانرالاکر پھر ہے آفاق میں اُجالا کر پر چم **حق کابول ب**الاکر ا_امام زمان زمانے میں

مولا! کب کہاں کس کی دعاؤں کے سبب آؤ گے سس گھڑی اے میری اُمید کے رب آؤ گے سچھ توبینائی بڑھے چشم تمنا کی حضور پی جنانے ہی چلے آؤ کہ کب آؤ گے

نسلِ ستم ہے در بچہ آزار اب تو آ پھر کھل رہے ہیں ظلم کے درباراب تو آ کیچے پہ ہے ظلم کی یلخار اب تو آ دن ڈھل رہا ہے وقت کوتا زہ اُڑان دے آاسے امام عصر حرم میں اذان دے



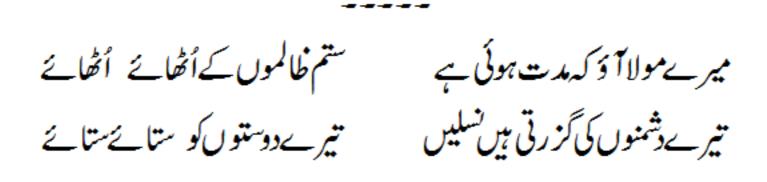
باقی جہاں ہے اب تلک جن کے وجود سے وہ یوسف ِ زھڑا فرزند ِ نور ہے ساحل مجھے معلوم ہے وہ ہیں یہیں کہیں ہوجائے مجھ سے دور جوائلھوں میں دھول ہے



کاش یہ رازِ نہاں ظاہر ہو جائے اور یہ سرطلب وقت بھی آخر ہوجائے آکروں ذکر کوئی اییا تیری بزم میں آج آکروں ذکر کوئی اییا تیری بزم میں آج ہم ظہو رِرخِ روشن کے سوالی طُھر کے جلس جلد ازجلد ظہورِ شہ آخر ہوجائے

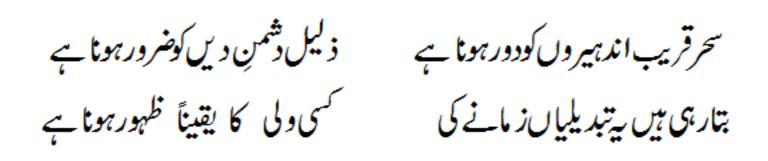
> گلے ملوسب درود پڑھ کر حسد کی دیوار توڑ ڈالو دلوں میں بغض و حسدرہا تو حسین کاغم کہاں رہے گا لبوں پینیبت،دلوں میں نفر یہ آنکھیں، مکان عضبی بلارہے ہو جسے بتاؤ وہ آگیا تو کہاں رہے گا

قائم ہے جس کی دل میں حکومت تم ہی تو ہو مولا خدا کی آخری جمت تم ہی تو ہو تیر سے سواوہ کون ہے اے بارہویں علیؓ جس کے لئے رکی ہے قیامت تم ہی تو ہو اے عسکریؓ کے چاند خمدؓ کی آرزو قائم ہے جس کے دم سے امامت تم ہی تو ہو



قائم آل محد كاقصيده كهي آیئے بارہویں حیدرُ کاعریضہ ککھیں اشك كي تفرعر يضے يدلگا كرجيجيں كاغذى ناؤعر يضكوبنا كرجيجي

اے میرے مظہر ِدیں مظہر خالقآجا صدق کی اب ہے ضرورت اے میرے صادق آجا لوگ ٹامت کو بھھ ہیٹھے ہیں کافی مولا پردہء غیبت کو اٹھا کر میرےناطق آجا



یارب امام عصر کی زیارت نصیب ہو مجھ کو بھی پنجتن کی زیارت نصیب ہو مولا کی طرح عبادت میں شہادت نصیب ذکر <u>غ</u>م حسین میں راحت نصیب ہو سجدوں کے نشال میر کی کندہ جنیں پر ہے قبر نہ تہی پر دوح جنت البقیع میں رہے

مومن کی ہرصدا کو تیرا انتظار ہے ایمان کی بقا کو تیرا انتظار ہے پھر سجدہ جسین کی ضرورت ہے دین کو آجا کہ لا الہ کو تیراا نتظار ہے پردہ ہٹا کے دیکھ میرے دور کے حسین ہاں اب بھی کر بلا کو تیراا نتظار ہے تو ہی سنا سکے گاضچیے مقتل حسین

اے دل وجان نبی رخ ہے اُٹھادے پر دہ آج نوکل سے زیادہ ہے خرورت تیری اس ولايت ميں حصلتی ہےولايت تيری كرك قائم جسے دنيا سے گئے روح اللد ۔۔فیاض مہدی۔۔ کہیں جناب کو وحدت سرانہ کہہ پٹھیں تمہارے خجر کو وہ انتہانہ کہ بیٹھیں اےمولابندے بتحوہی کوخدانہ کہہ بیٹھیں وجودر کھتے ہوئے بھی دکھائی دیتے نہیں کربلادےرہی ہے سکسل صدا منتظرجات کب سے سے اہل وِلا جلد مو اب ظهورامام زمان اے خدا ہے یہی آرزو وفا ابھی تو ظلم کا قصہ تمام ہونا ہے حسینیت کوابھی گام گام ہونا ہے کرونہ فکر ظہورِامام ہونا ہے جوہور ہاہے شم اس کی شام ہوتا ہے ججت خدا کی اصل ہے باقی فسانہ ہے اتی بس حکایت عہد ِزمانہ ہے ن*یروں نے ج*وامام بنائے تتھ چل بسے زندہ فقط ہارا امام زمانہ ہے خدا کے ساتھ محمد کانا م زندہ ہے درود زندہ اپنا سلام زندہ ہے تمہارا تو کوئی مرہ بھی ابنہیں کوئی ہمیں ہے فخر ہماراامام زندہ ہے

سوبارخیال نے سوچا اور سوبار خیال خیال رہا ۔ ادراک رسائی کرنہ سکا پنوں سے بھی بردہ ہوتا ہے ہم مست ملنگ حلالی ہیں سرکار کے خاص موالی ہیں پر دہ تو ہٹا جلوہ تو دکھا اپنوں سے بھی بردہ ہوتا ہے یہ یہ شوکت رض**ا** شوکت یہ یہ دل دا ذہان عدادت سے بھرے جاتے ہیں ہے آج کی رات وہ بے دین دہرے جاتے ہیں بیک کیاجلوہ نمائی ہے میرے مولا کی وہ جئے جاتے ہیں ہم اُن پیرے جاتے ہیں ۔ ۔ شوکت رضا شوکت ۔ ۔ صحيح بدب كه غلط كوصد اغلط كهو تلم أثهاؤ تبهى صاف كرك خط كهو ہارے حرضیان لکھنے سے کیوں ہو بھلا ستمہارابھی کوئی زندہ ہواُس کوخط کھو ۔ ۔ شوکت رضا شوکت ۔ ۔ اضطراب قلب جوبھی ہود ہی لکھا کرو پہنچ سے ایوان کی حالت سب ہی لکھا کرد اپنا کیالکھناوہ کس بات ہے ہیں بے خبر آپ کیے ہیں کب آئیں گے یہی لکھا کرو ۔ ۔ شوکت رضا شوکت ۔ ۔ کہتے ہیں جونظر نہیں آتا اُسے ہم نہیں مانیں گے! سر عرش برین اوری محلّد تونے دیکھاہے شب معراج سر درگامسلی تونے دیکھاہے اور میر امولا د کھائی نہیں دیتا تو پھر کیا ہے جسے تو سجدہ کرتا ہے وہ اللہ تونے دیکھا ہے <u>۔ پیشوکت رضا شوکت ۔ ۔</u>

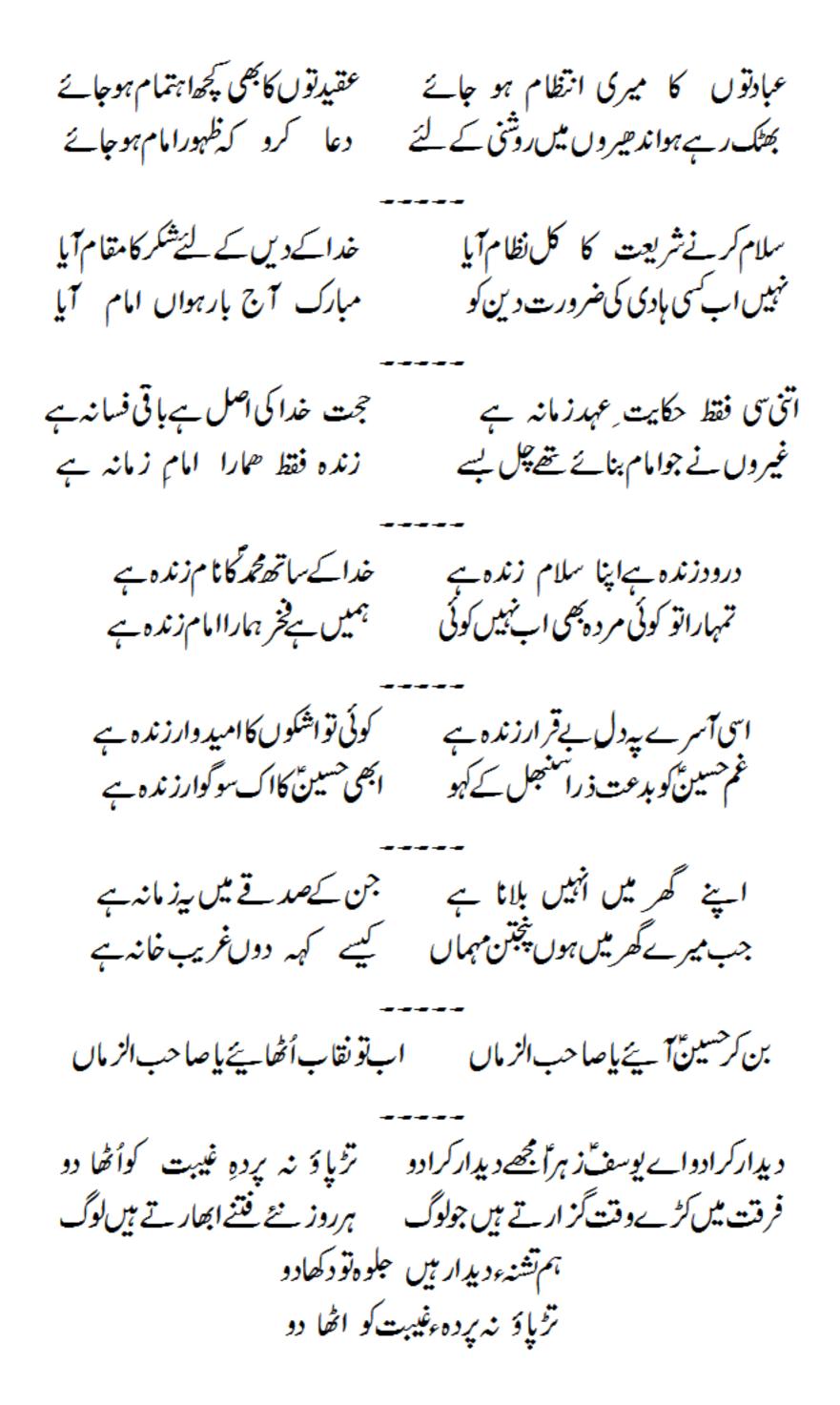
آجا که **تیر ہے بغیر پہ جینا حرام ش**ے سیچھدن لگے ہیں سلطنت دل بچھی بچھی ہرکاروان عشق کی منزل بچھی بچھی تیر _ بغیر کتی ہے خفل بنجھی بنجھی نہ تو ہے تو حیات بشر کو دوام ہے آجاتیر _ بغیر به جیناحرام ہے ساقی تو آ کے دیکھ سمجھی میکدے کا حال گر جوئے ہیں نوری تدن کے خدوخال کرتا بھی کون میکشوں رندوں کی دیکھ بھال سلمانؓ ہے نہ بوذرؓ و قدہر ؓنہ بلال ؓ توجوبين توبكهرا موا نظام ہے آجاتیرے بغیریہ جیناحرام ہے تو آنہیں رہایہ تیرے اپنے رنگ ہیں ہم لانسب بجوم کے طعنوں سے تنگ ہیں ہررنگ کے بزید سے مصروف جنگ ہیں ۔ تو جانتا ہے تیری گلی کے ملنگ ہیں جوبھی حلال زادہ ہے تیراغلام ہے آجاتیر بغیر به جیناحرام ہے جنت میں نور یوں کا محلّہ اداس ہے پہت نبی یہ تیر المسلّی اداس ہے بس تیراا نظار بی شیعوں کا کام ہے آجا تیرے بغیر یہ جیناحرام ہے آاس طرح کہ مرکز احساس ساتھ ہو 🚽 صدیوں ہے جس کی نیخ کو ہے پیاس ساتھ ہو کرارکے جلال کا عکاس ساتھ ہو گینا ہے انتقام تو عباس ساتھ ہو تلوارابھی اس کے پاس بے نیام ہے آجا تیرے بغیر بیجینا حرام ہے ۔۔ شوکت رضا شوکت ۔۔

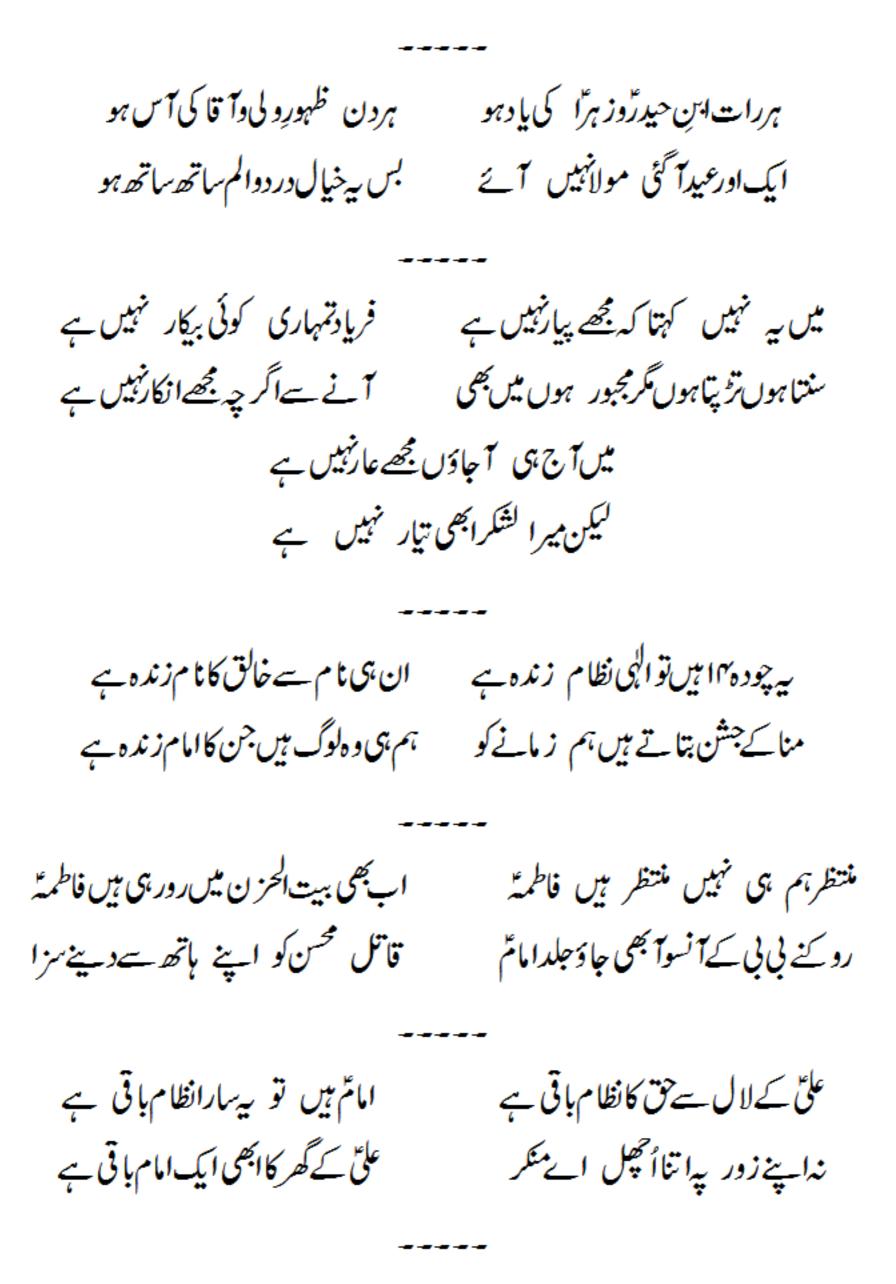
۱۵ شعبان شب برات

لوآج اس نظم کاعنوان ہے قائم 🛛 قائم کے دسیاجی سے قرآن قائم اس دور کی تو حید کی پہچان ہے قائم انسان کے پیکر ہی میں یز دان ہے قائم یہ پیچ ہے کہتم نے جسے ابھی تک نہیں مانا قائم کےسرایا ہے ہی قائم ہےزمانہ جب چودهو یی شب چاند چر ها این تجبن میں ایک نور کا اعلان تھا ہراک کرن میں نازل ہوایڈسن خداز میں بیڈو ہوئی عید عدن میں ازل ہوایہ بہتم خدا^ص میں بین یڈسن زمانہ میں عجب رنگ بھر ےگا اس کامنگر بھی جو ہواعید کرے گا عسکرٹی ھاتھوں یہ ہے معصوم۔الٹد کہتا ہے ی فرش پراُتر اہے مگر عرش شیں ہے ۔ حد ہو گئی بے دل کے ملیں کے دل کا ملیں ہے یا تناخسیں اتناحسیں اتناحسیں ہے خود میر فرزانوں میں اس جیسانہیں ہے سب اس کے ہم سراس کے بدن میں اُتر آئیں چاہوں تو ہوں ایک تو ۱۳ چودہ نظر آئیں ہر خرد شن ہے سبوشس وقمر سے دنیا اسے تر سا ہے کرے دیدہ ءتر سے اس حسن کو بیجانا ہے دنیا کی نظر سے دنیا کہیں ڈھونڈ نکالے نہا سے گھر سے غائب ہوں تو غائب بنالیتا ہوں اِس کو میں اپنے ہی پر دوں میں چھیالیتا اس کو ہے میراہی اظہار نہاں تو عیاں بھی سے صدیوں کا بھی ہوجائے رہے گایہ جوان بھی بولے گانو مخلوقِ خدا کام کرے گی حد ہے کہ قیامت بھی اسے ڈھونڈ ا کرے گی هر دور میں اس کو بچار بی *تے حجاز*ی جیتے گا اسلام کی ہاری ہوئی بازی راہ دیکھارہ جائے گاعیسی سانمازی طے ہو گیااس کاعلمدار ہے غاز ٹی یرد ہے میں رہے گاتو ستار گےگا تلوارا ٹھانے گاتو کرار لگرگا

محچلیاں رہتی ہیں پانی میں بس بیاک راز ہے ۔ راز کھلنے کے تصور سے بھی ڈرجاتی ہیں اِن کوکرنا ہےامامت کے مصلے کا طواف سے ہوئے پانی سےجدااس کئے مرجاتی ہیں **۔**روش صمیر ۔۔ فَخِرِ آ فَتَابِ آئے گااورر شک ماہتا بِ آئے گا ہے ہوں گے گل سب دیئے جب وہ بے نقاب آئے گا کیوں نہیں دیا میر اجواب سی *جھ گیا ہو*ں راز میں میرے خط کابن کے خود ہ**ی** وہ ایک دن جواب آئے گا ظلم تفرائے گاعید ہو گی ہمارے گھر میں جس گھڑی حیدڑ کرارکا لا**لآ**ئے گا ہیر یضوں کی قطارین ہیں دریا ؤں میں ایسا لگتاہے محبوں کا سفر جاری ہے آج مولا ہےملا قات کی تیاری ہے میری تحریرزیارت کا وسیلہ بن جائے آبھی جاپردہءغیبت سے زمانے کے امام سے تیرے منہ سے بھی تیرے جد کی کہانی سن کیں ہم عزادار کی بس آخری حسرت ہے یہی 🔰 نوحہ شبیر کا ایک تیری زبانی سن کیں عريضه باحضورامام زمانته جذبهءالفت سركارمين خطاكهاب ایک شہنشاہ کونا دارنے خطاکھا ہے اس لئے اشکوں سے کھا کے بیر ظاہر ہو ۔ شاہِ ولا کے عز ادار نے خط کھا ہے مسکراتی ہوئی دیوار نے خطاکھا ہے وارث اصغر محبض فيحصح كعبيكي اب سجاد بیہ تجدید تنبسم کے لئے جذبہ ، حضرت مختار نے خط کھا ہے اینے اجداد کے پرچم کو سنجالوا کر کٹے ہاتھوں سے علمداڑ نے خط لکھا ہے دل ہے ریجز ت وتو قیر میارک ہو حبیب آپ کو سیدابرار نے خط لکھاہے

آج ہوجائے ختم فاطمۂ زہرا کاانتظار ا_امام زمال آپ كامنتظر ب جهال اے وقت کے سینؓ آجاوًا یک بار بس ایکبارایک باربسایکبار قائم ہے جس کی دل پہ حکومت تم ہی تو ہو مولا خدا کی آخری جست تم ہی تو ہو تیر سے اوہ کون ہے اےبارہویں امام سی جس کے لئے رکی ہے قیامت تم ہی تو ہو الے سکرٹی کے جاند محمد ہی آرزو قائم ہے جسکے دم سے امامت تم ہی تو ہو قائم آلِ محمدٌ كا قصيره لكهي آيئ بارہویں حید ڑکاعریضہ کھیں اشک کی مہر لفافے بیدلگا کر جھیجیں كاغذى ناؤعر يضهكوبنا ترجيجي صدق کی اب ہے ضرورت میرے صادق آ جا اے میرے مظہر دیں مظہر ِخالق آجا یردہ غیبت کا اُٹھا کے میرے ناطق آجا لوگ تامت کو تمجھ بیٹھے ہیں کافی مولا پیاس کی ہمت ٹوٹ گئ مگر پیاسا باقی ہے اب بھی اُن کے نام کا دریا ہر آنگھ میں باقی ہے یزید نے مٹانے کی کوشش کی تھی بہت مگر ۔۔۔ دیکھو آج بھی دنیا میں حسینیت باقی ہے جس کی سل کشی کی خاطرتم نے لڑی کتنی جنگیں د مکھآج بھی غیبت میں اُس کا بیٹاباق ہے کتی محسن اور نصرت روزتم نے قتل کئے کون رکا کون ڈرا ھاراجذ بہ باقی ہے توحیر کی قربت میں مسیح سکھ رہاہے مہد ٹی کیاطاعت میں پڑھی جائے گی کیسے گرچہ وہ نمازی ہے ابھی سیکھر ہاہے عیلیے کئی صدیوں ہے یہی سیکھر ہاہے

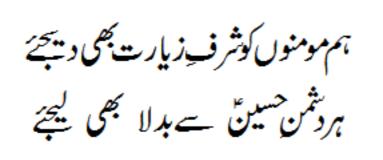


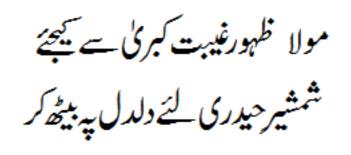


Presented by www.ziaraat.com

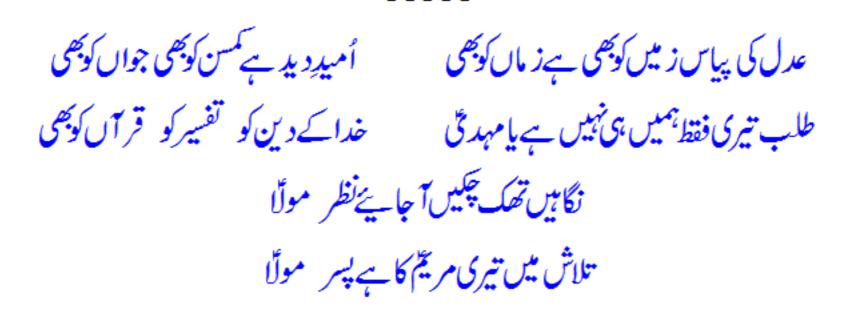
جلی کی عظمت کے زین آجا۔ولی بدروحنین آجا رسول ؓ دل کے قرار آجا۔ بنول ؓ آنگھوں کے چین آجا تبھی کراچی بھی کوئٹہ۔قدم قدم کربلا بن ہے بزیدیت جنگ کرر ہی ہےا بے حجاب دالے حسین ؓ آجا ۔۔شوکت رضا شوکت ۔۔

مولاو بیسے نو محبت ہے جھے موت سے کیکن زندہ ہوں فقط میں غم شیر کی خاطر سے اکبر میری ماں یہی احسان ہے مجھ پر پالا جو مجھے ماتمِ شبیر کی خاطر

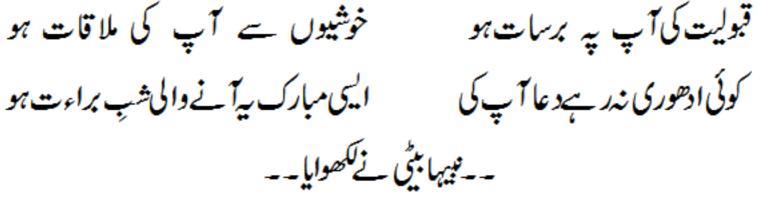




صحيح كو صحيح غلط كو غلط كهو ہارے حریضوں سے کیوں پریشان ہو



اكيسوي صدى ميں بھى يا ہتمام ہے اس بار هويں امام " په مير اسلام ہے كوئى نشے ميں چُوركوئى تشنة كام ہے سركارا پنى اپنى مؤدت كاجام ہے جنكے دلوں ميں آپ كى اُلفت ہے موجزن اُن مومنوں په آتش دوز خ حرام ہے مراك قدم ہے گر چہ مصائب كا سامنا تا ہم سكوں نو از فقط ايك نام ہے ہم ہے گرچہ ہے گر كا كا كا كم ہے يشرف ميرا امام مہدى عليہ السلام ہے ميرا امام مہدى عليہ السلام ہے



کھل جائے گاجب شاہ کے پرچم کا پھر ریا اس دھوپ میں تسکین کا احساس ملے گا نہ کوئی جمیعت نہ جماعت نہ سپاہی محشر میں فقط کشکرِ عباس ملے گا ۔۔ضامن رضارضوی نے کھوایا۔۔

سامرہ میں ہونہ کیوں کرآج ہردل پرخوش عالم ِ امکاں میں آئے ہیں امام آخری وارث ِ علم محمد ، حال ِ زورِ علی ؓ اے دلِ نرجس کی ٹھنڈک ،نورچیٹم عسکر ٹی ہے یقین محکم میرا جب آپ کا ہوگا ظہور ساری دنیا کفر ہے ہوجائے گی اس دم بَری

۔ رضوان عز می امر دہوی۔۔